

89835-عورت کے کھنے پر مرد کا تصویر بنانا

## سوال

ایک بے پر دعورت نے ایک نوجوان سے بھرہ کے ساتھ تصویر بنانے کا لہا تو نوجوان نے اس غیر مسلم عورت کی تصویر اتار دی تو کیا اس کا یہ فعل جائز ہے یا کہ وہ شدید ممنوع کام کا ارتکاب کر پیٹھا ہے، اور اس طرح کے افراد کے لیے آپ کیا نصیحت کرتے ہیں؟

## پسندیدہ جواب

مسلمان پر دینی احکام کی تعمیم کرنا اور دینی شعار پر فخر کرنا واجب ہے، اور اسے اپنی زبان کے ساتھ قولی دعوت سے قبل زبان حال کے ساتھ دینی دعوت دینی چاہیے، اور خاص کر جب معاملہ غیر مسلم لوگوں کے ساتھ متعلق ہو۔

اور دین مستقیم پر چلنے سے جی مسلمان کو شرف و بلندی اور عزت حاصل ہوتی ہے، اور یہ ایک ایسا نور اور روشنی ہے جس سے وہ لوگوں کے درمیان امتیاز حاصل کرتا ہے، یہ کوئی ایسی چیز نہیں کہ جسے ظاہر کرنے سے شرمایا جائے، چہ جائیکہ سب کے سامنے دین کی مخالفت کی جائے۔

اور یہ تعلموم ہی ہے کہ ہماری شریعت مطہرہ میں اجنبی عورتوں کو بغیر کسی ضرورت و حاجت کے دیکھنا حرام ہے، اور پھر ان کے بالوں اور زینت و خوبصورتی کو دیکھنا تو بالاوی حرام ہوا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

زمون مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں پیچی رکھیں اور اپنی شر مگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے یقیناً اللہ تعالیٰ خبر رکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (النور۔ 30)

اور ابن بریہ اپنے والد بردیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا:

"اے علی! اپکے بعد دوسری نظر مت ڈالو، کیونکہ پہلی نظر تو تمہارے لیے ہے، اور دوسری کا تمہیں کوئی حق نہیں۔"

سنن ابو داود حدیث نمبر (2149) علامہ ابافی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

اور یہ کسی پر بھی مخفی نہیں کہ بیکرہ کے ساتھ عورت کی تصویر اتارنی عورت کے پھرے اور اس کی شکل و صورت کو دیکھنے کا مرتضایہ ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ اس سے بات چیت اور نرم لہجہ اور حرام کردہ تہسم بھی پایا جاتا ہے، تو پھر جب عورت بے پروہ اور اپنی زیبائش اور خوبصورتی اور مختاری کو ظاہر کرنے والی ہو تو کیا حالت ہو گی؟!

اصل میں مسلمان شخص کو بانی سے انکار کرنا اور اس سے روکنا چاہیے، اور ہر اس کام سے رک جائے جو اللہ تعالیٰ کے احکام کے مخالف ہو، اس پر سکوت اختیار نہیں کرنا چاہیے، اس پر مستزادی کے مسلمان شخص اس میں معاونت کرے، اور اس میں تسالی اور سستی کرے؟!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو کوئی بھی تم میں سے کسی برافی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اور اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر اسے اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ اسے اپنے دل سے روکے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (49).

اس نوجوان کے لائق تویہ تھا کہ وہ اس کو موقع غنیمت جانتے ہوئے اس عورت کو اسلام کی دعوت دیا، اور اسے پرده کی فضیلت و پاکیزگی و طہارت اور شرف کی پہچان کرواتا، اور یہ بتاتا کہ مومن اور صالح و نیک عورتیں مریم علیہ السلام سے لیکر امہات المؤمنین اور مومنوں کی عام عورتیں سب اس فضل و شرف والے پرده سے مزین تھیں، اور پرده کیا کرتی تھیں۔

اور یہ کہ شریعت اسلامیہ عورت کی عزت و عفت اور عصمت کو محفوظ کرتی ہے، اور اسے ایک بہت بھی قیمتی ہیر اقرار دینتی ہے جو ہر ایک پھونے والے کے لیے مباح اور جائز نہیں، ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اس عورت کو اس نوجوان کے ہاتھوں پداشت نصیب فرماتا اور وہ اسلام قبول کر لیتی، اور اس کا یہ اسلام قبول کرنا اس نوجوان کی نیکیوں میں شامل ہو جاتا۔

اس لیے اس نوجوان کو اس عمل پر توبہ کرنی چاہیے، اور آئندہ ایسا نہیں کرنا چاہیے، اور آپ کو چاہیے کہ آپ اسے اس طرح کے کام کرنے سے اجتناب کرنا اور دو رہنا چاہیے، اور غیر مسلموں کے سامنے اسلامی احکام کا اظہار بالا ولی ہونا چاہیے، جب وہ اس شریعت کی تعلیمات اور بلندی کو دیکھیں تو ہو سکتا ہے وہ عبرت حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو خیر و بھلائی کی راہنمائی فرمائے، اور ہمیں اور آپ کو ہدایت و حق اور ایمان کی تعلیم دے۔

واللہ اعلم۔